﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

طلباء وطالبات کیلئے چند ضروری ہدایات

عزیز طلباء وطالبات! آپ حضورﷺ کے مہمان ہیں آپ قرآن وسنت کا یقینی قطعی علم جو وحی الٰہی سے حاصل ہوا ہے اس کو لینے کیلئے گھروں سے نکلے ہیں آپ کی ایک صبح اور ایک شام دنیا اور دنیا کے خزانوں سے زیادہ قیمتی ہے آپ حضورﷺ کی عظیم وراثت کو حاصل کرنے کیلئے نکلے ہیں جو طالب علم دین کا علم حاصل کرنے کیلئے نکلتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کا عظیم لشکر فرشتے اس کے لئے پر بچھاتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے لئے جنت کی راہیں آسان فرماتے ہیں قرآن مجید کا ایک حرف زبانی پڑھنے پر دس نیکیاں، باوضو پڑھنے پر پچیس نیکیاں، نماز میں کھڑے ہوکر پڑھنے پر سو نیکیاں ملتی ہیں۔ پھر اللہ کے راہ میں قرآن پڑھنے سے نیکیاں ہزاروں لاکھوں گنا بڑھ جاتی ہیں فقہ کا ایک باب سیکھنا ایک ہزار رکعت نوافل سے زیادہ افضل ہے اور جو طالب علم اخلاص سے دین کا علم حاصل کررہا ہو کہ وہ دین کا علم حاصل کرکے دین کو پھیلائے گا اگر اس کو طالب علمی کے زمانے میں موت آجائے تو حضورﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو نبیوں سے نیچے والا درجہ عطا فرمائیں گے اور جو انسان عالم بن کر اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کی خاطر دین کو پھیلا رہا ہو تو آسمان کے فرشتے اور زمین کی ساری مخلوق چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں سمندروں میں اسکے لئے دعائیں کرتی ہیں۔

عزیز طلبہ وطالبات! یہ سارا جہاں زمین وآسمان، سورج، چاند، ستارے، سیارے، ہوائیں، رات دن، سردی گرمی، درخت پودے، پھل پھول، سبزیاں، انسان حیوان، پرندے، خوشیاں، لذتیں، راحتیں، ساری کی ساری چیزیں عظمت والے رب نے اپنے امر سے تخلیق فرمائیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے امر سے سارے جہاں کی بہاریں ہیں تو غور کریں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے امر میں کتنی طاقت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے بے حساب کہکشائیں، بے حساب سیاروں سمیت بے عیب ترتیب کے ساتھ اپنے امر سے تخلیق فرمائیں۔ اور سسٹم ایسا ترتیب دیا کہ لاکھوں سال گذرنے کے باوجود کوئی خرابی نہیں آرہی۔ **سبحانک ما اعظمک وما أقدرک۔**

عزیز طلبہ وطالبات! سارے جہاں کی لذتیں خوشیاں راحتیں جنت کا ایک چھوٹا سا نمونہ اور سیمپل ہیں اور سارے جہاں کی پریشانیاں، دکھ، امراض، تکالیف جہنم کا چھوٹا سا نمونہ اور سیمپل ہیں سوچا کریں جب اس بیکار جہاں کی خوشیاں لذتیں راحتیں عجیب وغریب ہیں تو جنت کی خوشیوں، لذتوں، راحتوں کا کیا منظر ہوگا، جب اس بیکار جہاں کی تکالیف اور پریشانیاں اتنی تکلیف دہ ہیں تو جہنم کی تکالیف اور پریشانیوں کا کیا منظر ہوگا،

عزیز طلبہ وطالبات: جامعہ میں آپ کے آنے کا مقصد قرآن وحدیث کا عظیم علم حاصل کرنا ہے جس کے ذریعے سے ہم یہ معلوم کرسکیں کہ کونسی وہ عظیم صفات ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں اور قرآن وحدیث میں بار بار مختلف انداز میں ان صفات کے فضائل بیان کئے گئے ان عظیم صفات کا علم حاصل کرنا ہے اور زندگی بھر ان کے حصول کی جدوجہد کرنی ہے اور پوری انسانیت کو ان کی دعوت دینی ہے اور یہ کہ کونسی وہ مذموم صفات ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کو ناپسند ہیں اور قرآن وحدیث میں مختلف انداز میں ان کے نقصانات کو بیان کیا ہے اور ان سے بچنے کی بار بار تاکید کی ہے ان مذموم صفات کا علم حاصل کرنا ہے اور خود بھی ان سے بچنا ہے اور پوری انسانیت کو ان سے بچنے کی تاکید کرنی ہے

عزیز طلبہ وطالبات: چند صفات حمیدہ اور صفات مذمومہ کو بیان کیا جاتا ہے جامعہ میں رہ کر خوب اہتمام کریں کہ اپنے کو صفات حمیدہ سے مزین کریں اور صفات مذمومہ سے پاک کریں۔

اچھی صفات (۱) ہر کام کو صرف اور صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے لیے کرنا۔ یعنی اخلاص کا اہتمام کرنا (۲) صلہ رحمی کرنا۔ (۳) ہر ایک کے ساتھ شفقت، مہربانی کا سلوک کرنا۔ (۴) عاجزی، تواضع اختیار کرنا۔ (۵) تقویٰ کا اہتمام کرنا۔ (۶) نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور جہاد کا اہتمام کرنا (۷) مومنوں کا دل خوش کرنا۔ (۸) ہر ایک کے ساتھ عدل وانصاف کا اہتمام کرنا۔ (۹) نظروں کی حفاظت کرنا۔ (۱۰) طہارت کا اہتمام کرنا۔ (۱۱) خاموشی اور سکوت کا اہتمام کرنا۔ (۱۲) شکر اور صبر کا اہتمام کرنا۔ (۱۳) سخاوت کو اختیار کرنا۔ (۱۴) معاف کرنے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرنا۔ (۱۵) تفکر یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کی کائنات اور تخلیق پر غور وفکر کرنا۔ (۱۶) چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا اکرام کرنا۔ (۱۷) قرآن مجید کی تلاوت تدبر اور تفکر کے ساتھ کرنا اور یہ سوچ کر کرنا کہ قرآن مجید مجھ ہی سے مخاطب ہے (۱۸) جفاکشی کی زندگی بسر کرنا۔ (۱۹) حتی الامکان کسی سے سوال نہ کرنا۔ (۲۰) اللہ تبارک وتعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھنا کہ سارے امور اللہ کے امر سے ہوتے ہیں۔ (۲۱) اللہ کی تقدیر پر راضی رہنا۔ (۲۲) سادہ زندگی بسر کرنا۔ (۲۳) سادہ کپڑے پہننا۔ (۲۴) سادہ بود وباش اختیار کرنا۔ (۲۵) انسانیت کی ہدایت اور اس کی خیر خواہی کے لئے ہر وقت غمزدہ رہنا۔ (۲۶) پریشان حالوں کی مدد کرنا۔ (۲۷) اپنے عیوب پر نظر رکھنا۔ (۲۸) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا۔ (۲۹) محنت اور جدوجہد اختیار کرنا۔ (۳۰) تمسخر، طنز، گالی گلوچ سے بچنا۔ (۳۱) مزاح کو شرعی حدود کے اندر رکھتے ہوئے بہت مختصر کرنا۔ (۳۲) نیک کاموں کی طرف جلدی کرنا۔ (۳۳) غصہ آئے تو غصے کو کنٹرول کرنا۔ (۳۴) کوئی معافی طلب کرے تو اس کو معاف کردینا۔ (۳۵) اپنی آنکھ، کان، زبان اور شرمگاہ کی گناہوں سے حفاظت کرنا۔ (۳۶) اولاد کی اچھی تربیت کرنا۔ (۳۷) والدین کی خدمت کرنا۔ (۳۸) اولاد کی قرآن وسنت کی روشنی میں تربیت کرنا۔ (۳۹) پڑوسیوں کے حقوق کا خیال کرنا۔ (۴۰) صبح تہجد میں اٹھنے کا اہتمام کرنا اور زندگی کے امور صبح جلدی شروع کرنا (۴۱) ظالم کو ظلم سے روکنا (۴۲) وعدے کو پورا کرنا۔ (۴۳) عہد پورا کرنا۔ (۴۴) باوقار اور سنجیدہ رہنا۔ (۴۵) قہقہ لگانے سے پرہیز کرنا۔ (۴۶) ہر ایک کی خاطر مدارات اور ہمدردی دل میں رکھنا۔ (۴۷) بیماروں کی بیمار پرسی کرنا۔ (۴۸) لوگوں کی کڑوی کسیلی باتوں کا برداشت کرنا۔ (۴۹) دینی یا دنیوی امور میں اپنے کو مشغول رکھنا۔ (۵۰) استغفار ذکر اور تسبیح کا اہتمام کرنا۔ (۵۱) ہر وقت اللہ کی یاد میں مشغول رہنا۔ (۵۲) قران وحدیث سے تعلق جوڑنا۔ (۵۳) قناعت کی زندگی اختیار کرنا۔ (۵۴) بیوی کے حقوق کا خیال کرنا۔ (۵۵) شوہر کے حقوق کا خیال کرنا۔ (۵۶) نیک اور صلحاء کی معیت اختیار کرنا۔ (۵۷) امت مسلمہ کا درد غم دل میں رکھنا (۵۸) کسی سے غلطی ہوجائے اور وہ معافی مانگ لے تو معاف کردینا۔ (۵۹) اولاد اور شاگردوں اور دیگر لوگوں کو سزا دینے میں شرعی حدود کا خیال رکھنا۔ (۶۰) ظالم جابر حکمرانوں اور افسروں کے سامنے کلمہ حق کہنا۔ (۶۱) موت کو یاد رکھنا۔ (۶۲) کبھی کبھی قبرستانوں میں جانا۔ (۶۲) قران وحدیث کا علم حاصل کرنا اور اس کو آگے پھیلانا۔ (۶۳) رازوں کی حفاظت کرنا۔ (۶۴) ہر ایک کی خدمت کرنا۔ (۶۵) کسی کے سامنے اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر شکوہ شکایت نہ کرنا۔ (۶۶) دعاؤں کا خصوصی اہتمام کرنا۔ (۶۷) صدقے کا اہتمام کرنا۔ (۶۸) اپنے دل میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا خوف بسانا۔ (۶۹) توبہ کا اہتمام کرنا۔ (۷۰) مظلوموں کی مدد کرنا (۷۱) توحید اختیار کرنا۔ (۷۲) تبلیغ کرنا۔ (۷۳) سچائی اختیار کرنا۔ (۷۴) مراقبہ ومحاسبہ کا اہتمام کرنا۔ (۷۵) امت کے مسائل کی فکر کرنا۔ (۷۶) قرآن وسنت کے نفاذ کیلئے پوری دنیا میں فکر کرنا (۷۷) طب نبوی کا سیکھنا (۷۸) مسلمانوں کا اکرام کرنا (۷۹) قیدیوں اور اہل مصائب کی مدد کرنا (۸۰) جس محفل میں غیبت ہورہی ہو اس سے اٹھ جانا (۸۱) شرعی حدود میں مؤمن کا دل خوش کرنا (۸۲) احادیث یاد کرنا (۸۳) زبانی اور قلم کے ذریعہ دین کی نصرت کرنا (۸۴) فارغ اوقات میں مختلف موضوعات پر مضامین لکھنے کا اہتمام کرنا (۸۵) دنیا کے مختلف زبانیں زیادہ سے زیادہ سیکھ کر قرآن وسنہ کے معجزانہ ارشادات کو پوری دنیا میں تقریر وتحریر کے ذریعے عام کرنا (۸۶) امت میں پھیلی ہوئی غلط رسومات کی معلومات حاصل کرکے ان کے خاتمہ کی فکر کرنا (۸۷) شادی اور غمی کو سنت کے مطابق پورا کرنا (۸۸) جدید فقہی مسائل کو حاصل کرنا اور امت تک پہنچانا (۸۹) اعجاز القرآن والسنۃ کا علم حاصل کرکے قرآن سنۃ کے معجزات دنیا میں عام کرنا (۹۰) موسوعۃ فقہ الاسلامی کی ترتیب پر نئی فقہی کتابیں ترتیب دینا۔

بری صفات (۱) شرک کرنا (۲) چوری کرنا (۳) زنا کرنا (۴) قتل کرنا (۵) تہمت لگانا (۶) بدعات کرنا (۷) خواہشات کی پیروی کرنا (۸) اسراف کرنا (۹) تمسخر کرنا (۱۰) طنز کرنا (۱۱) فحش گفتگو کرنا (۱۲) شعائر اللہ کی بے حرمتی کرنا (۱۳) جھوٹ بولنا (۱۴) بے حیائی پھیلانا (۱۵) تکبر کرنا (۱۶) فخر ومباحات کرنا (۱۷) ناپ تول میں کمی کرنا (۱۸) جھگڑنا (۱۹) استہزاء کرنا (۲۰) دھوکہ دینا (۲۱) شرعی پردے کا اہتمام نہ کرنا۔ (۲۲) رشوت لینا (۲۳) جادو کرنا (۲۴) شراب پینا (۲۵) گالی گلوچ کرنا (۲۶) جھوٹی گواہی دینا (۲۷) پست ہمتی کرنا (۲۸) طمع ولالچ کا ہونا (۲۹) دنیاوی امیدوں کا لمبا ہونا (۳۰) جہاد سے پہلوتہی کرنا (۳۱) برائی کا حکم دینا (۳۲) ریاء کاری کرنا (۳۳) شک کرنا (۳۴) ظلم وجبر کرنا (۳۵) جلد بازی کرنا (۳۶) ترش روئی سے پیش آنا (۳۷) فسق وفجور کرنا (۳۸) سخت دلی کا ہونا (۳۹) قطع رحمی کرنا (۴۰) بے کار باتیں کرنا (۴۱) نظروں کی حفاظت نہ کرنا (۴۲) قرآن سے تعلق نہ رکھنا (۴۳) احادیث سے تعلق نہ رکھنا (۴۴) علم دین حاصل نہ کرنا (۴۵) چغلی کرنا (۴۶) حدود سے تجاوز کرنا (۴۷) گانے اور موسیقی سننا (۴۸) امت مسلمہ کا درد غم نہ ہونا (۴۹) منافقت کرنا (۵۰) امانت میں خیانت کرنا (۵۱) سود لینا (۵۲) مداہنت فی الدین کرنا (۵۳) والدین کی نافرمانی کرنا (۵۴) بچوں کی اچھی تربیت نہ کرنا (۵۵) چھوٹوں پر شفقت نہ کرنا (۵۶) بڑوں کی عزت نہ کرنا (۵۷) بدہیئت رہنا (۵۸) افراط وتفریط سے کام لینا (۵۹) اپنے منصب کو ناجائز استعمال کرنا (۶۰) سستی سے کام لینا (۶۱) ناامیدی کا ہونا (۶۲) قہقہے لگانا (۶۳) زیادہ باتیں کرنا (۶۴) کھانا ضرورت سے زیادہ کھانا (۶۵) لوگوں سے زیادہ ملنا جلنا (۶۶) گانے باجے اور بے پردہ محفلوں میں شریک ہونا (۶۷) اہل دین کی بدگوئی کرنا (۶۸) نماز باجماعت کا اہتمام نہ کرنا۔

چند کتابوں سے دوستی کریں: (۱) قرآن مجید (۲) صفوۃ التفاسیر (۳) مختصر تفسیر طبری (۴) ایسر التفاسیر (۵) تفسیر منیر (۶) بخاری شریف (۷) ترمذی شریف (۸) ابوداؤد شریف (۹) ریاض الصالحین (۱۰) الشرح المیسر لصحیح البخاری (۱۱) موسوعۃ الاعجاز العلمی فی القرآن والسنۃ (۱۲) جواہر قرآنیہ (۱۳) الترغیب والترہیب (۱۴) الاداب الاسلامیہ (۱۵) موسوعۃ فقہ القلوب (۱۶) اعرف ربک (۱۷) لاتحزن (۱۸) موسوعۃ فقہ الاسلامی (۱۹) اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظیم نشانیاں (۲۰) اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظیم نعمتیں (۲۱) تنبیہ الغافلین (۲۲) مکتبۃ الشاملہ جو ہزاروں کتابوں کا کتب خانہ ہے اس سے خوب استفادہ کریں:

محمد عبدالعزیز غازی خطیب لال مسجد اسلام آباد